© rasailojaraid.com

دی جائے گی، تا کہ وہ اپنے شوہر اول کیلئے جائز ہو جائے، حلالہ کہلاتا ہے۔ حدیث میں محلل یعنی وہ دوسرا شوہر جو نکاح جیسے اہم اور مقدس معاہدے کو پہلے شوہر کی خاطر ایک کھیل اور تفریح کی چیز بنائے دیتا ہے اور مُحلل لہ یعنی وہ پہلا شوہر جس کی خاطر معاہد نکاح کی اہمیت، سنجیدگی و تقدیس خاک میں ملائی جاری ہے، ان دونوں پر لعنت آئی ہے۔'' لیکن ہم ان حنفی علماء سے پوچھتے ہیں کہ مُحلل اور مُحلل لہ کو تو آپ مستحق لعنت سمجھ رہے ہیں لیکن جن فقہاء نے اس کو سند جواز دے کر نکاح جیسے سنجیدہ اور مقدس معاہدے کو ایک کھیل اور تفریح کی چیز اور معاہدہ نکاح کی اہمیت، سنجیدگی و تقدیس کو خاک میں ملایا ہے اور آج بھی ان کی تقلید میں آپ لوگ دین کو کھلواڑا بنائے ہوئے ہیں کیا آپ اسلام کی صحیح وکالت، قرآن کی صحیح وضاحت اور شریعت کی صحیح تعبیر کر رہے ہیں؟ اور اگر مُحلل اور مُحلل لہٗ ملعون ہیں تو اس لعنتی فعل کو جواز کی سند مہیا کرنے والے کیا ہیں؟

بہر حال بات ہو رہی تھی مذکورہ آیت کی بابت اردو مفسرین کے توضیحی نوٹس کی، اس ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ خود مولانا تقی عثمانی صاحب نے بھی ''آسان کی توفیق اللہ نے آپ کو دی یا 'درس ترمذی'' کا وہ استدلال جو آپ نے خانہ ساز اصول کی آڑ لے کر تقلیدی جمود میں پیش کیا؟ اور جس سے تین طلاقوں کے بعد بھی ایک نہایت آسان راستہ تعلقات کی بحالی کا کھل جاتا ہے۔ جو قرآن کریم کی رُو سے نہیں کھلتا۔ اس نہات آسان راستے میں البتہ یہ ضرور ہے کہ انسان کو بے غیرت اور لعنت الٰہی کا مورد بننا پڑتا ہے۔ لیکن اس کا یہ فائدہ ضرور ہے کہ تقلید کا طوق زریں محفوظ رہتا ہے۔ (جاری ہے)

موضع جمرغال میں عظیم الشان جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 22 فروری بروز ہفتہ بعد نماز عشاء ملک محمد زمان صاحب کی حویلی میں عظیم الشان جلسہ زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی منعقد ہوا، جبکہ حافظ عبدالغفور جہلمی فاضل مدینہ یونیورسٹی، صدیق احمد یوسفی و محمد ارشد سیٹھی مہمان خصوصی تھے۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا قطب شاہ نے سرانجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد سلیمان کی تلاوت سے ہوا، حمد و نعت نقیب الرحمٰن نے پیش کی، جلسہ سے حافظ عبدالغفور جہلمی، قاری محمد یوسف راشد اور قاری محمد اسماعیل بلوچ نے خطاب کیا۔ رئیس الجامعہ کی دعا سے یہ پروگرام تکمیل پذیر ہوا۔ آخر میں ملک محمد زمان نائب ناظم، ملک اختر زمان، حافظ محمد طاہر اور ان کے رفقاء نے شرکاء کی ضیافت کی۔

© rasailojaraid.com